فون نمبر ۹۴
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
بسم اللہ الرحمن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
روزنامہ الفضل ربوہ
ایڈیٹر روشن دین تنویر
یوم شنبہ
The Daily ALFAZL RABWAH
قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے
جلد ۵۳/۱۸ | ۲۲ ظہور ۱۳۴۳ ہش ۱۳ ربیع الثانی ۱۳۸۴ھ ۲۲ اگست ۱۹۶۴ء | نمبر ۱۹۵

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب

ربوہ ۲۱ اگست بوقت ۷½ بجے صبح

کل بعد دوپہر حضور کو کچھ بے چینی کی تکلیف ہوگئی۔ اس وقت طبیعت اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین اللّٰہم آمین

درخواست دعا

— حضرت قاضی محمد ظہور الدین صاحب اکمل ربوہ —

(۱) خاکسار اکمل مختلف عوارض و امراض میں مبتلا ہے۔ اب پیری و ضعف عیب ان میں شدت ہوگئی اور قوت برداشت نہیں رہی۔ خاتمہ بالخیر ہو اور جو حیات مقدر ہے۔ وہ سکون و آرام سے گزرے۔

نیز اُم جنید استانی سکینۃ النساء جولائی میں ایمبولنس کار پر ربوہ پہونچ چکی ہیں اب کچھ رو بصحت ہیں ان کے لئے بھی دعا فرمائی جائے

(۲) ربوہ ۲۱ اگست۔ مکرم چوہدری عبدالرحمن صاحب سیکنڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول گزشتہ کئی روز سے شدید بیمار ہیں اور حالت تشویشناک ہے۔ احباب جماعت شفائے کامل وعاجل کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔ (ادارہ)

تقرر امیر ضلع ہزارہ

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے محمد عرفان صاحب ایل ایل بی مانسہرہ کو امیر ضلع ہزارہ ۱/۵/۶۵ تا ۳۰/۴/۶۵ کے عرصہ کے لئے منظور فرمایا ہے۔ (ناظر اعلیٰ)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ہر ایسا امر جس میں اسراف، ریا، فسق، ایذائے خلق کا شائبہ ہو وہ منع ہے

جو ان باتوں سے پاک ہو وہ منع نہیں اور نہ وہ گناہ ہے کیونکہ اصل اشیاء کی حلّت ہے

سوال کیا گیا کہ لڑکی یا لڑکے والوں کے ہاں جوان عورتیں مل کر گھر میں گاتی ہیں وہ کیسا ہے؟ فرمایا:۔

"اصل یہ ہے کہ یہ بھی اسی طرح پر ہے۔ اگر گیت گندے اور ناپاک نہ ہوں تو کوئی ہرج نہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ میں تشریف لے گئے تو لڑکیوں نے مل کر آپ کی تعریف میں گیت گائے تھے

مسجد میں ایک صحابی نے خوش الحانی سے شعر پڑھے تو حضرت عمرؓ نے ان کو منع کیا۔ اس نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے پڑھے ہیں تو آپؐ نے منع نہیں کیا۔ بلکہ آپؐ نے ایک بار اس کے شعر سنے تو آپؐ نے اس کے لئے رحمت اللہ فرمایا اور جس کو آپؐ یہ فرمایا کرتے تھے وہ شہید ہو جایا کرتا تھا۔ غرض اس طرح پر اگر فسق و فجور کے گیت نہ ہوں تو منع نہیں۔ مگر مردوں کو نہیں چاہیئے کہ عورتوں کی ایسی مجلسوں میں بیٹھیں۔ یہ یاد رکھو کہ جہاں ذرا بھی مظنّہ فسق و فجور کا ہو وہ منع ہے

بزہد و ورع کوش و صدق و صفا ۔ ولیکن میفزائے بر مصطفیٰ

یہ ایسی باتیں ہیں کہ انسان ان میں خود فتوے لے سکتا ہے جو امر تقوےٰ اور خدا کی رضا کے خلاف ہے مخلوق کو اس سے کوئی فائدہ نہیں ہے وہ منع ہے اور پھر جو اسراف کرتا ہے وہ سخت گناہ کرتا ہے۔ اگر ریاکاری کرتا ہے تو گناہ ہے۔ غرض کوئی ایسا امر جس میں اسراف، ریا، فسق، ایذائے خلق کا شائبہ ہو وہ منع ہے اور جو اُن سے صاف ہو وہ منع نہیں گناہ نہیں کیونکہ اصل اشیاء کی حلّت ہے۔" (ملفوظات جلد سوم صفحہ ۴۰۴ و ۴۰۵)

ایک ہزار یا اس سے زائد

محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ناظم ارشاد وقف جدید

وقف جدید کو ایسے مخلصین کی ضرورت ہے۔ جو ایک ہزار روپیہ یا اس سے زائد سالانہ چندہ دینے کی استطاعت رکھتے ہوں اور ان کے دل اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس قربانی کے لئے تیار ہوں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان کے دلوں کو اس نیکی پر آمادہ فرما دے اور اس کا شاندار اجر عطا فرمائے۔ آمین

اس وقت ہمارے ۸۴ فیصد چندہ دہندگان اوسطاً چار روپے کے لگ بھگ سالانہ چندہ ادا کر رہے ہیں۔ وسیع پیمانے پر اس غریب اکثریت کو چندہ بڑھانے پر آمادہ کرنا نہ صرف وقت طلب ہے بلکہ بہت زیادہ خرچ کو چاہتا ہے۔ جس کے مقابل پر کچھ زیادہ آمد بڑھنے کی توقع بھی نہیں کی جا سکتی پس اس کا ایک ہی حل ہے کہ وہ خوش قسمت جنہیں اللہ تعالیٰ نے دین و دنیا کی حسنات عطا فرمائی ہیں تشکر کے طور پر اس کے کئے ہوئے فضلوں کے شایان شان قربانی دیں۔ یہ ایک ایسی تجارت ہے جس میں کوئی گھاٹا نہیں

واٹر سپلائی سکیم سے متعلق دعا کی تحریک

ربوہ واٹر سپلائی سکیم کے سلسلہ میں ابتدائی کام محکمہ متعلقہ کی طرف سے عنقریب شروع ہونیوالا ہے لیکن اس کام کے ابھی بعض مراحل باقی ہیں اور بعض مشکلات اور پیچیدگیاں پیدا ہونے کا امکان ہے۔ لہٰذا تمام بزرگان و احباب سے درخواست ہے کہ دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کام میں پوری پوری کامیابی عطا فرماوے اور جلد از جلد یہ سکیم پایۂ تکمیل کو پہونچ جائے۔ تا اہل ربوہ کو صحت بخش پانی میسر آسکے۔

خاکسار بشارت الرحمن ایم۔ اے چیئرمین ٹاؤن کمیٹی ربوہ

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۲ اگست ۶۴ء

معاشرہ کی اصلاح کیونکر ممکن ہے

روزنامہ وفاق سرگودھا میں مولانا عتیق الرحمٰن صاحب سنبھلی کا ایک اہم اور فکر انگیز مضمون "معاشرہ کی اصلاح" کے زیرعنوان شائع ہوا ہے۔ اس میں آپ نے بتایا ہے کہ:-

"بدقسمتی سے آج ہمارے معاشرہ کی حالت بالکل اس انسان کی سی ہے۔ جس کا جسم پھوڑوں سے بھرا ہوا ہو معاشرہ کے پھوڑے کیا ہیں؟ بداخلاقی بے حیائی، ظلم۔ حقوق تلفی۔ رشوت۔ بددیانتی اور اسی قسم کی سینکڑوں ایسی یہ وہ زہریلے پھوڑے ہیں، جن کی وجہ سے چین وسکون سماج سے کوسوں دور ہو گیا ہے۔ صحیح اصول علاج کے ماتحت ہمیں ان امراض کے اسباب کا پتہ لگانا چاہیئے۔ صرف وعظ ونصیحت کے مرہم یا کسی آہنی نظام کے دباؤ پر بھروسہ نہیں کرنا چاہیئے۔" (وفاق ۶ جولائی)

اس کے بعد فاضل مضمون نگار نے معاشرہ کی اصلاح کے ان مختلف ذرائع کا ذکر کیا ہے، جو موجودہ زمانہ میں تجویز کئے جا رہے ہیں۔ مثلاً غربت اور طبقاتی ناہمواری کو دور کرنا یا نظام حکومت میں تبدیلی اور اس کا آہنی شکنجہ وغیرہ اور پھر بتایا ہے کہ ان ذرائع سے ہرگز معاشرہ کی مستقل اور حقیقی اصلاح نہیں ہو سکتی۔ کیونکہ

"پھوڑوں سے بھرا ہوا جسم بے شک جراح کے علاج اور اس کی مرہم پٹی سے بھی ٹھیک ہو جاتا ہے۔ اور مریض کو صحت کا سکون مل جاتا ہے، مگر اسی سے یہ سمجھ لینا کہ صحت تام حاصل ہو گئی ہے بڑی خطرے کی بات ہے۔ اس لئے کہ اندرونی مادہ کو مہلت مل جاتی ہے کہ وہ اندر ہی اندر بگڑتا اور سڑتا رہے اور پھر کسی وقت میں پہلے سے بھی زیادہ شدت وقوت کے ساتھ ظاہری جسم پر حملہ کرے۔ لہٰذا اندرونی فساد کو ختم کئے بغیر ظاہری سکون پر اطمینان دانشمندی کے خلاف ہے۔"

اس کے بعد مضمون نگار نے معاشرہ کی اصلاح کا اصل اور حقیقی علاج تجویز کرتے ہوئے بتایا ہے کہ:-

"اس سے بالکل الگ ایک تشخیص، اور تجویز وہ ہے، جس کو ایک انسان نے وحی کی روشنی میں ساری دنیا کے سامنے پیش کیا۔ اس کے مختصر الفاظ یہ ہیں کہ

انسان کے جسم میں گوشت کا ایک ایسا ٹکڑا ہے، جس پر انسان کی اچھائی برائی کا مدار ہے، وہ جب ٹھیک ہوتا ہے تو انسان ٹھیک رہتا ہے۔ اور جب وہ بگڑ جاتا ہے۔ تو انسان میں بگاڑ پیدا ہو جاتا ہے۔ اور وہ اس کا دل ہے۔" (حدیث نبوی)

یہ واقعی بڑی سچی اور اٹل حقیقت ہے۔ کہ اصلاح کا سارا دارومدار دل کی اصلاح پر ہے۔ اگر دل میں اصلاح نہیں ہوتی تو ظاہری پابندیوں یا تبدیلیوں سے کوئی فائدہ حاصل نہیں ہوتا ہے۔ مگر دل کی اصلاح کیونکر ممکن ہے؟ اس کے لئے مضمون نگار نے اس امر کا اظہار کیا ہے۔ اور ہم بھی اس کی تائید کرتے ہیں کہ اگر دل میں چند امور پر یقین پیدا ہو جائے۔ تو دل کی اصلاح خود بخود ہو جاتی ہے، چنانچہ وہ لکھتے ہیں:

"اللہ کے پیغمبر نے اللہ کی جانب سے ان امراض کے ازالہ کے لئے یہ چند یقین پیش کئے ہیں۔ اللہ کی ذات کا یقین اس کی صفات کا یقین۔ موت کے بعد جزا وسزا والی زندگانی کا یقین۔ دنیا انصاف سے کہے، کہ جس معاشرہ کے افراد کے دل ان چند یقینوں سے لبریز ہوں گے وہاں یہ امراض پنپ سکیں گے، جو آج عام ہیں۔ یہ برائیاں باقی رہ سکیں گی۔ جو آج غالب ہیں؟ گویا یہ مادۂ فاسد کے مقابلہ میں صالح مواد ہے۔ خراب خون کے مقابلہ میں - - - - - - - - - اچھا خون ہے۔ خارجی صحت مندی جس کے تابع ہوتی ہے، مگر شرط یہ ہے کہ یہ یقین زندہ اور طاقتور ہوں جن میں بری خواہشات کے آڑے آنے کی طاقت ہو۔" (وفاق ۶ جولائی)

فاضل مقالہ نویس نے مرض کی نہایت صحیح تجزیہ کیا ہے۔ صحیح تشخیص کی ہے، اور جو علاج تجویز کیا ہے وہ بھی سو فیصدی درست ہے۔ بلکہ حقیقت یہی ہے۔ کہ یہی واحد علاج ہے، جو معاشرہ کی اصلاح کے لئے کارگر ہو سکتا ہے۔ کیونکہ یہ مرض کا صرف بیرونی علاج نہیں ہے بلکہ اندرونی علاج ہے جو مرض کو جڑ سے اکھاڑ سکتا ہے۔

لیکن اس جگہ ایک سوال اور الجھن ایسی ہے جسے حل کئے بغیر اس علاج کو اختیار کرنا ناممکن ہے۔ اور وہ یہ کہ

اللہ کی ذات پر اس کی صفات پر اور جزا وسزا پر یقین کیونکر پیدا کیا جا سکتا ہے؟

اس اہم سوال پر فاضل مضمون نگار نے شروع سے آخر تک کوئی روشنی نہیں ڈالی۔ حالانکہ مرض کی صحیح تشخیص اور صحیح علاج بتانے کے بعد اگر یہ واضح نہ کیا جائے۔ کہ یہ دوائی کہاں سے میسر آئے گی، اور یہ علاج کیونکر اختیار کیا جا سکتا ہے۔ تو صاف ظاہر ہے کہ مریض کو کوئی فائدہ نہیں پہنچے گا۔ اُسے تشخیص اور علاج کا تبھی فائدہ ہو سکتا ہے جبکہ اس علاج کو اختیار کرنے کے ذرائع بھی بتائے جائیں۔

دل کی اصلاح کے لئے جو یقین ضروری ہے وہ کیونکر پیدا ہو؟ یہی معاشرہ کی اصلاح کے سلسلے میں اہم ترین سوال ہے، جسے حل کرنے کے ساتھ دنیا کی نجات وابستہ ہے۔ دینی شعور رکھنے والے اصحاب جب اس مسئلہ پر غور کرتے ہیں تو بڑی حد تک وہ صحیح لائنوں پر سوچتے اور درست نتائج اخذ کرتے ہیں۔ مگر افسوس ہے کہ اس مرحلہ پر آکر کہ یہ یقین کیونکر پیدا ہو، وہ ٹھوکر کھا جاتے ہیں۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ صحیح تشخیص اور صحیح علاج تجویز کرنے کے باوجود وہ معاشرہ کی اصلاح کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکتے۔

حقیقت یہ ہے کہ قلوب میں اللہ تعالیٰ اور اس کی جزا وسزا پر زندہ اور محکم یقین زندہ اور تازہ آسمانی نشانات کے ذریعہ حاصل ہوتا ہے۔ اور یہ نشانات ہر زمانہ میں اللہ تعالیٰ کے ماموریں کے ذریعے ظاہر ہوا کرتے ہیں۔ اسلام بے شک دنیا کا آخری اور مکمل ترین مذہب ہے قرآن پاک بے شک دنیا کی مکمل ترین شریعت ہے اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم بلاشبہ اولین اور آخرین کے سردار اور خاتم النبیین ہیں۔

لیکن قلوب میں زندہ ایمان اور یقین پیدا کرنے کے لئے آج بھی اس امر کی ضرورت ہے کہ اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ آسمانی بندے دنیا میں آئیں۔ اور قرآن مجید کی پیروی میں اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی متابعت کی برکت سے زندہ نشان دکھائیں تاکہ قلوب میں اللہ تعالیٰ کی ذات پر اور صفات پر زندہ یقین پیدا ہو۔ یہی وہ غرض ہے جس کے لئے اس زمانہ میں حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام مبعوث ہوئے اور ہزاروں بلکہ لاکھوں انسان آج بھی یہ گواہی دے سکتے ہیں کہ انہوں نے حضور کے زندہ نشانات دیکھ کر فی الحقیقت زندہ یقین اور محکم ایمان حاصل کیا۔

پس جو اصحاب صدق دلی کے ساتھ یہ چاہتے ہیں کہ ان کے قلوب میں اللہ تعالیٰ اس کی صفات اور اس کی جزا وسزا پر زندہ اور محکم یقین پیدا ہو ہم انہیں دعوت دیتے ہیں کہ وہ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ وابستہ ہو کر آپ کے زندہ نشانات کا مشاہدہ کریں۔ یقیناً اس سے انہیں نہ صرف اللہ تعالیٰ کی ذات پر بلکہ قرآن پاک پر اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات ستودہ صفات پر بھی ایک نیا یقین اور زندہ ایمان پیدا ہوگا۔

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ علیہ السلام خود تحریر فرماتے ہیں:-

"جو لوگ صدق دل اور اخلاص کے ساتھ صحت نیت اور پاک ارادہ اور سچی تلاش کے ساتھ ایک مدت تک ہماری صحبت میں رہیں، تو ہم یقیناً کہہ سکتے ہیں کہ خداتعالیٰ اپنی تجلیات کی چمکار سے ان کی اندرونی تاریکیوں کو دور کر دے گا۔ اور انہیں ایک نئی معرفت اور نیا یقین خدا پر پیدا ہوگا اور یہی وہ ذریعے ہیں جو انسان کو گناہ کے زہر کے اثر سے بچا لیتے ہیں۔"

"گناہوں سے بچنے کا سچا طریق جو مجھے بتایا گیا ہے۔ اور جس کو کل انبیاء کی پاک جماعت نے اپنے اپنے وقت پر دنیا کے سامنے پیش کیا ہے۔ وہ یہی ہے کہ انسانی جذبات پر انسان کو اسی وقت کامل فتح مل سکتی ہے۔ اور شیطان اور اس کی ذریت کی شکست کا وہی وقت ہو سکتا ہے، جب انسان کے دل پر ایک درخشاں یقین نازل ہو کہ خدا ہے اور اس کی پاک صفات کے صریح خلاف ہے کہ کوئی گناہ کرے۔ اور گنہگار دل پر اس کا غضب بھڑکتا ہے اور پاکبازوں کو اس کا فضل ورحمت ہر بلا سے نجات دیتے ہیں۔ اور یہ معرفت اور یہ یقین حاصل نہیں ہو سکتا۔ جب تک ان لوگوں کے پاس ایک عرصہ تک نہ رہیں جو خداتعالیٰ سے شدید تعلق رکھتے ہیں اور خدا سے لے کر مخلوق کو پہنچاتے ہیں۔ پس یہی ہماری غرض ہے جو لے کر ہم دنیا میں آئے ہیں۔"

(ملفوظات جلد ۳ ص ۲۱)

(خورشید احمد)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے

شیخ عبدالرحمٰن صاحب مصری کے پیدا کردہ فتنہ کے بارہ میں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ایک معرکۃ الآراء تقریر

خوارج کے مذہبی عقائد اور ان کے مختلف فرقے

خوارج عزلِ خلفاء کے قائل ہیں

فرمودہ ۲۷ دسمبر ۱۹۳۷ء ــــ بمقام قادیان

قسط ششم

اب میں ان لوگوں کے

مذہبی پہلو کو لیتا ہوں

جیسا کہ میں بیان کر چکا ہوں ان لوگوں کی ابتدا تحکیم سے ہوئی ہے۔ معلوم ایسا ہوتا ہے کہ شامیوں نے جو مغربی سیاست کی تعلیم پا چکے تھے۔ اندر ہی اندر رشوتوں سے حضرت علیؓ کے لشکر میں سے بعض کو اس امر کے لئے تیار کیا ہوا تھا کہ اگر شکست ہونے کا خطرہ ہوا۔ تو ہم قرآن بلند کر دیں گے۔ تم اس وقت ہماری تائید کے لئے کھڑے ہو جانا۔ اس طرح مسلمانوں کا کمزور طبقہ ہمارے ساتھ مل جائیگا چنانچہ انہوں نے تائید کی اور قرآنی حکم کو ماننے کے پسندیدہ خیال نے ایک گروہ کو جو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے وقت سے اعتراض کرنے کی عادت ڈال چکا تھا۔ جادۂ صواب سے پھرا دیا۔ اور انہوں نے ان رشوت خوردوں کی تائید کرنی شروع کر دی۔ لیکن جونہی ان کے کہنے سے کمیشن کا فیصلہ ہو گیا۔ جو لوگ بے وقوف تھے انہیں غلطی محسوس ہوئی اور وہ تحکیم کے خلاف ہو گئے اور حضرت علیؓ سے کہنے لگے کہ تم نے گناہ کیا ہے۔ اور ایک جرم کا ارتکاب کیا ہے۔ اور جو لوگ شرارتی تھے۔ انہوں نے بھی ان کی ہاں میں ہاں ملا کر فتنہ کو ہوا دینی شروع کر دی۔ لیکن اب حضرت علیؓ کو دھوکہ کے القا کے خیال نے پیچھے ہٹنے سے روکا۔ اور ان لوگوں کے دلوں میں جو یہ سمجھتے تھے کہ حضرت علیؓ نے گناہِ کبیرہ کیا ہے۔ یہ سوال پیدا ہونا شروع ہوا۔ کہ جب خلیفہ گناہِ کبیرہ کر سکتا ہے۔ تو پھر وہ

خلافت معصوم کا اہل

کس طرح ہو سکتا ہے۔ پس ان لوگوں نے طے کیا کہ خلافت کا مسئلہ ہی غلط ہے۔ در حقیقت خلافت شخصی نہیں بلکہ قومی ہے۔ اور

وعد اللہ الذین اٰمنوا منکم وعملوا الصالحات لیستخلفنھم فی الارض کما استخلف الذین من قبلھم

میں جس خلافت کا ذکر ہے وہ بھی قومی ہے نہ کہ شخصی۔ اور امرھم شوریٰ بینھم اسی لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ ہاں نظام کو چلانے کے لئے ایک شخص کی

بیعت اور اطاعت

ضروری ہے۔ مگر جماعت مسلمین اس کی نگران ہوگی اور جب چاہے گی اسے علیحدہ کر دے گی۔ کیونکہ خلافت قوم کی ہے نہ کہ شخص کی۔ اور خلیفہ قوم کا نائب ہے۔ جب تک افراد کا تعلق ہے۔ وہ حاکم ہوگا۔ مگر جب قوم کا سوال آئے گا۔ وہ ان کے مشورہ کا پابند ہوگا۔ اور اگر نہیں مانے گا تو الگ کیا جائے گا۔

جب ایک قدم انسان غلط اٹھاتا ہے تو اسے دوسرا قدم بھی غلط اٹھانا پڑتا ہے۔ جب

خوارج کا دماغی توازن

بگڑا تو ان کے خیالات کی رَو اب اس طرف گئی کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے تو فرمایا ہے کہ اپنے حاکم سے الگ نہیں ہونا۔ جب تک اس سے کفر بواح نہ دیکھو۔ تو پھر اگر اس طرح امیر سے الگ ہونا جائز ہے تو اس حدیث کے کیا معنے ہوں گے۔ آخر انہوں نے اس کا یہ جواب تجویز کیا کہ کفر نام ہے نافرمانی کا اور جو کوئی گناہ کرتا ہے وہ نافرمانی کرتا ہے۔ پس جس شخص کی نسبت ثابت ہو کہ اس نے کوئی کام خلاف قرآن کیا ہے وہ گنہگار ہے۔ اور جب گنہگار ہے تو کافر ہے اور جب کافر ہے تو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے حکم کے مطابق اس کے خلاف خروج جائز ہے۔ اسی طرح ان میں کسی بدعملی پر کافر قرار دینے کا مسئلہ رائج ہو گیا۔ اور اس کی وجہ سے

ہزاروں مسلمانوں کے خون

انہوں نے کئے۔ جیسے عبداللہ بن خباب اور دہقان ایرانی کا خون صرف حضرت علی رضی اللہ عنہ کو نیک کہنے کی وجہ سے کیا گیا۔

ان لوگوں کا طریق بالکل آج کل کے احراریوں کی طرح تھا۔ حضرت علیؓ لیکچر دیتے تو یہ لوگ بیچ میں شور مچا دیتے تھے۔ چنانچہ ایک دن آپ مجلس میں بیٹھے تھے کہ ابو موسیٰ کو بھجوائیں کہ دو خارجی زُرعہ اور حرقوص آئے اور انہوں نے نعرہ لگایا کہ لاحکم الا للہ۔ حضرت علیؓ نے فرمایا درست ہے۔ لاحکم الا للہ۔ اس پر حرقوص نے کہا اے علیؓ اپنے گناہ سے توبہ کرو اور اپنے فیصلہ کو واپس لو۔ اور دشمن سے لڑنے کے لئے نکلو۔ حضرت علیؓ نے کہا۔ جب میں نے کہا تھا یات نہ مانی۔ اب تو عہد ہو چکا۔ عہد توڑا نہیں جا سکتا۔ حرقوص نے کہا یہ عہد نہیں یہ تو گناہ ہے۔ اس سے توبہ کرنی چاہیئے۔ حضرت علیؓ نے کہا۔ یہ گناہ نہیں

رائے کی غلطی

ہے۔ جس سے میں نے تم کو روکا تھا۔ مگر تم باز نہ آئے۔ اس پر زُرعہ نے کہا اے علیؓ اگر تم تحکیم الرجال سے باز نہ آئے۔ تو میں تم سے لڑوں گا۔ حضرت علیؓ نے کہا مجھے نظر آتا ہے کہ تو لڑائی میں مارا جائے گا۔ اور ہوا تیری لاش پر چلے گی۔ اس نے کہا کاش خدا کی راہ میں ایسا ہی ہو۔ اس پر دونوں کھڑے ہو گئے۔ اور لاحکم الا للہ کے نعرے لگاتے ہوئے چلے گئے۔

اسی طرح حضرت علیؓ ایک دن لیکچر دے رہے تھے۔ تو خوارج مسجد کے اندر پھیل کر بیٹھ گئے جیسے

حضرت عثمانؓ کے وقت

کیا کرتے تھے۔ اور چاروں طرف سے نعرۂ تحکیم بلند کرنا شروع کر دیا۔ پہلے ایک طرف سے آواز اٹھی لاحکم الا للہ پھر دوسری طرف سے آواز اٹھی لاحکم الا للہ۔ پھر تیسری طرف سے آواز اٹھی لاحکم الا للہ۔ پھر چوتھی طرف سے آواز اٹھی لاحکم الا للہ۔ حضرت علیؓ نے جواب میں کہا۔

اللہ اکبر کلمۃ حق ارید بھا باطل۔

بات تو جو تم کہتے ہو سچی ہے۔ مگر دیکھو تم یہ سچی بات کیسی بری جگہ استعمال کر رہے ہو۔ اور کیسا غلط استدلال کر رہے ہو۔

اسی طرح ایک اور دن حضرت علیؓ خطبہ پڑھ رہے تھے کہ ایک شخص نے کھڑے ہو کر تحکیم کی آواز بلند کی۔ اور اسی طرح مختلف لوگوں نے تحکیم کی آواز بلند کرنی شروع کر دی اس پر حضرت علیؓ نے کہا۔

کلمۃ الحکمۃ ارید بھا الباطل۔ اور پھر فرمایا تم میری خلافت پر

انصار چالیس دن تک صدقہ جاری رکھنے کی تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں
قائد عمومی
مجلس انصار اللہ مرکزیہ

اعتراض کرتے ہو مگر کیا تمہیں معلوم نہیں کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ امارت ضروری ہے چاہے نیک کی ہو یا بد کی یہ کہہ کر آپ خطبہ کے لئے کھڑے ہوئے مگر انھوں نے پھر لاحکم الا للہ کا شور مچا دیا۔ جس پر آپ کو خطبہ چھوڑنا پڑا اور خطبہ بند کر کے گھر چلے گئے

خوارج جیسا کہ میں بتا چکا ہوں حضرت عثمان کے زمانہ سے شروع ہوئے اور

حضرت علی کے زمانہ میں

ایک باقاعدہ جماعت بن گئے۔ حضرت عثمان کے زمانہ میں محبّان علی اپنے آپ کو ظاہر کرتے تھے اور بعد میں حضرت علی سے جدا ہو کر ایک علیحدہ جماعت بن گئے۔ مگر اس وقت بھی ممتاز جماعت نہ بنے تھے صرف حضرت علیؓ کی مخالفت اور ان پر ذاتی اعتراض تک ان کا اختلاف محدود تھا مگر جیسا کہ میں نے بتایا ہے بحث مباحثہ سے ایک خاص شکل ان کے عقائد کی ہو گئی تا آنکہ ۶۴ھ میں انھوں نے اپنے اصول باقاعدہ تجویز کئے، اور اس موقع پر ان میں اختلاف ہو گیا اور وہ پانچ فرقے ہو گئے۔

واقعہ اس طرح ہوا

کہ اس وقت خوارج دو علاقوں میں پھیل گئے، کچھ بصرہ کی طرف اور کچھ یمامہ میں۔ جو بصرہ میں تھے ان کا لیڈر نافع بن الازرق تھا اور جو یمامہ کو گئے ان کا لیڈر نجدہ بن عویمر تھا اور ان کے ناموں سے دو فرقے بن گئے ایک ازارقہ کہلاتے تھے اور دوسرے نجدیتین۔

نافع بن ازرق نے اپنے مذہب کے اصول بنائے اور جماعت کو جمع کر کے یوں بیان کیا کہ کیا ہم شریعت کے تابع اور قرآن اور سنت کے متبع نہیں۔

ساتھیوں نے کہا۔ ہاں۔

اس نے کہا کیا ہمارے دشمن رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے دشمن نہیں اور آپ کے دشمن چونکہ مشرک تھے کیا وہ مشرک نہیں۔

انھوں نے کہا ہاں

اس پر اس نے کہا اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے براءۃ من اللہ ورسولہ الی الذین عاھدتم من المشرکین۔ تو معلوم ہوا اپنے دشمنوں سے ہمیں براءۃ ضروری ہے۔ پھر کہنے لگا اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے انفروا خفافا وثقالا وجاھدوا باموالکم وانفسکم فی سبیل اللہ کہ خواہ ایک ایک نکلو خواہ دو دو بہر حال ضروری ہے کہ اپنے اموال اور اپنے نفوس سے خدا تعالےٰ کی راہ میں جنگ کرو تو معلوم ہوا جو لوگ ہم میں سے ایسے ہیں کہ ہمارے ساتھ مل کر

دشمنوں سے جنگ

نہیں کرتے اور چھپے بیٹھے ہیں ان کا حکم مشرکوں کا حکم ہوا۔ وہ کہنے لگے بالکل ٹھیک ہے پھر وہ کہنے لگا۔ اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے لا تنکحوا المشرکین مشرکوں سے نکاح نہ کرو تو معلوم ہوا ان لوگوں سے نکاح بھی ناجائز ہے وہ کہنے لگے ہاں۔ پھر وہ کہنے لگا اللہ تعالےٰ نے فرمایا

ان الذین توفٰھم الملائکۃ
ظالمی انفسھم قالوا فیم
کنتم قالوا کنا مستضعفین
فی الارض قالوا الم تکن ارض
اللہ واسعۃ فتھاجروا فیھا

کہ جن لوگوں کی جانیں فرشتے ایسی حالت میں نکالیں گے کہ انھوں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہوا ہوگا وہ ان سے دریافت کریں گے کہ تمہاری کیسی حالت رہی ہے وہ کہیں گے ہم دنیا میں سخت کمزور تھے اس پر وہ جواب دیں گے کہ کیا اللہ تعالےٰ کی زمین وسیع نہیں تھی اور کیا تم ہجرت نہیں کر سکتے اس سے معلوم ہوا کہ دشمنوں کے ملک میں رہنا حرام ہے وہ کہنے لگے بالکل درست۔ پھر وہ کہنے لگا۔ اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے فاقتلوا المشرکین حیث وجدتموھم۔ کہ تم مشرکوں کو جہاں کہیں پاؤ قتل کرو۔ پس ہمیں بھی اپنے دشمنوں جہاں ملیں انھیں قتل کرنا واجب ہوا۔ انھوں نے کہا ہاں پھر وہ کہنے لگا اللہ تعالےٰ نے نوح کی زبان سے فرماتا ہے۔

رب لا تذر علی الارض
من الکافرین دیارا
انک ان تذرھم یضلوا
عبادک ولا یلدوا الا
فاجرا کفارا

کہ اے رب ان کافروں میں سے کسی کو زمین پر نہ چھوڑ نہ ان کے مردوں کو نہ عورتوں کو نہ لڑکوں کو نہ لڑکیوں کو کیونکہ اگر ان میں سے کوئی بھی باقی رہا تو پھر اس سے

کفر شروع ہو جائیگا

لیکن چونکہ یہ شبہ ہو سکتا تھا کہ یہ صرف حضرت نوح کے دشمنوں کے متعلق حکم ہے عام لوگوں کے دشمنوں کے متعلق نہیں اس لئے اللہ تعالےٰ نے قرآن کریم میں فرمایا کہ

اکفارکم خیر من اولٰئکم
ام لکم براءۃ فی الزبر۔

کہ کیا تمہارے دشمن ان دشمنوں سے اچھے ہیں یا تمہیں خدا تعالےٰ نے بری قرار دیا ہے پس جب نوح کے دشمنوں اور ہمارے دشمنوں کا حال یکساں ہوا تو معلوم ہوا ہمارے لئے اپنے دشمنوں کی عورتوں اور ان کے بچوں کا قتل بھی واجب ہے، انھوں نے کہا ہاں۔

پھر وہ کہنے لگا اللہ تعالےٰ فرماتا ہے

فلما کتب علیھم القتال اذا
فریق منھم یخشون الناس
کخشیۃ اللہ او اشد خشیۃ

کہ جب قتال فرض ہوا تو ایک فریق لوگوں سے ویسے ہی ڈرنے اور خوف کھانے لگا جیسے خدا سے ڈرا جاتا ہے پس معلوم ہوا کہ تقیہ حرام ہے لوگوں نے کہا بالکل درست۔ پھر کہنے لگا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ان الذین یکتمون ما انزلنا من البینات والھدیٰ من بعد ما بیناہ للناس فی الکتاب اولٰئک یلعنھم اللہ ویلعنھم اللاعنون کہ وہ لوگ جو ہماری باتیں چھپاتے ہیں ان پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے پس معلوم ہوا کہ ہم پر اپنے

دین کی تبلیغ واجب ہے

اس پر سب نے اس کی تصدیق کی اور ازارقہ کا یہ مذہب قرار پایا مگر اس کے اس دعویٰ کی خوارج کے ایک دوسرے لیڈر عبد اللہ بن اباض نے تکذیب کی اور کہا کہ باقی مسلمان مشرک نہیں وہ صرف کافر نعمت ہیں ان کے ملک میں رہنا جائز ہے اور ان سے نکاح جائز ہے اور ورثہ جائز ہے اور ان کا ذبیحہ بھی جائز ہے۔ مگر جب عبد اللہ بن اباض اور نافع بن ازرق کا فیصلہ ایک تیسرے لیڈر عبد اللہ بن صفّار نے سنا تو وہ عبد اللہ بن اباض سے کہنے لگا کہ اللہ تعالیٰ تجھ سے بیزار ہے کیونکہ تُو نے نرم فیصلہ کیا اور مذہب میں کمی کر دی ہے اور نافع بن ازرق سے بھی بیزار ہے کیونکہ اُس نے مذہب میں زیادتی کر دی ہے اور بڑا سخت فیصلہ کیا ہے۔ اس وقت ایک اور عالم ان میں ابو بیہس ہیصم بن جابر الضبعی تھا اُس نے کہا

اصل بات یہ ہے

کہ ہمارے دشمنوں کا حال تو مشرکوں کا سا ہے لیکن ان کے ملک میں رہنا جائز ہے جس طرح مسلمان مکہ میں کفار کے تابع رہے تھے اور مشرکوں کے احکام ان پر جاری ہیں ہاں نکاح وغیرہ ان سے جائز ہے کیونکہ وہ منافق ہیں اور اسلام کا مونہہ سے دعوےٰ کرتے ہیں اور منافق سے نکاح جائز ہوتا ہے۔

نتیجہ یہ ہوا کہ ان کے پانچ فرقے ہو گئے۔

(۱) ازارقہ جن کا عقیدہ تکفیر مسلمین وقاعدین اور براءۃ اور استعراض اور استحلال اموال اور قتل اطفال تھا۔

(۲) اباضیہ۔ جن کا عقیدہ یہ تھا کہ دوسرے مسلمان کافر بالنعمۃ ہیں۔ باقی امور میں ان کا معاملہ مسلمانوں والا ہی سمجھا جائے گا۔

(۳) صفریۃ۔ جو عبد اللہ بن صفار کے مرید تھے۔

(۴) نجدیۃ۔ جو نجدۃ بن عویمر کے مرید تھے۔

ان دونوں کا عقیدہ ایک تھا۔ صرف یہ فرق تھا کہ صفریہ کا خیال تھا کہ ان مسلمانوں سے جہاد ضروری نہیں چنانچہ آخر یہ سب مسلمانوں کی لڑائی سے باز آ گئے۔

(۵) البیہسیہ۔ ان کا عقیدہ ہے کہ مسلمان مشرک ہیں۔ ان کو قتل کرنا اور انکی اولادوں کو قتل کرنا جائز ہے مگر ان میں رہنا ناجائز نہیں اور نہ ان سے نکاح جائز ہے اور نہ ان کا ورثہ لینا۔

اس کے بعد

ان کے اور فرقے ہو گئے

چنانچہ ایک فرقہ العجاردۃ ہے جس کا یہ خیال ہے کہ سورۂ یوسف قرآن کا حصہ نہیں اور اس کی وجہ یہ ہے کہ سورۂ یوسف میں وہ بیّن دلیل موجود ہے جس سے پتہ لگتا ہے کہ کافر بادشاہ کے ماتحت رہنا بھی جائز ہے مگر چونکہ ان کا عقیدہ اس کے خلاف تھا اس لئے یہ کہا کرتے تھے کہ یہ پرانا قصہ ہے قرآن کا حصہ نہیں۔ یہ لوگ اپنے بچہ کو بھی کافر کہتے ہیں جب تک بڑا نہ ہو اور اسے تبلیغ کر کے مسلمان نہ کریں۔ ان لوگوں کا سورۂ یوسف کا انکار بھی ایسی غلطی سے پیدا ہوا ہے کہ کفار کے علاقہ میں نہیں رہنا۔ چونکہ سورۂ یوسف اس خیال کو رد کرتی ہے اس لئے انھوں نے اس کے قرآن کا جزو ہونے سے بھی انکار کر دیا۔ نجدیۃ فرقہ کا عقیدہ ہے کہ صغائر گناہ کا بتکرار مرتکب اگر کبائر کا بتکرار مرتکب نہ بھی ہو تب بھی کافر ہے۔ تقیۃ جائز سمجھتے ہیں اور دشمنوں کے اموال کو جائز۔ اور جو جائز نہ سمجھے کافر۔

ثعالبہ فرقہ کا خیال ہے کہ بچہ کی حکومت جائز ہے مگر بڑا ہو کر حق کے خلاف چلے تو اسے الگ کیا جائے

بیہسیہ کا دعوےٰ ہے کہ امام کافر کے ماتحت جو رہے وہ بھی کافر ہی سمجھا جائے گا۔ یعنی دلی مرضی سے نہ کہ تقیہ سے جیسا کہ وہ خود کرتے ہیں۔

جیسا کہ تاریخ سے معلوم ہوتا ہے

خوارج کا طریق عمل

یہ تھا کہ (۱) وہ مخفی رہتے۔ چنانچہ بار بار مختلف زمانوں میں وہ ظاہر ہوئے۔ حضرت عثمان رضؓ کے وقت میں بھی مخفی رہے۔ حضرت علی رضؓ کے زمانہ میں بھی اور معاویہ کے زمانہ میں بھی

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی
اور
تزکیہ نفوس کرتی ہے!

(۲) مسلمانوں پر اور خصوصاً خلفاء پر الزام لگاکر بدنام کرتے کہ وہ بدکار تھے۔ چنانچہ حضرت علیؓ پر بھی ان کا یہ الزام ہے اور دوسرے مسلمانوں پر بھی چنانچہ وہ مسلمانوں کو محلین کہتے تھے جس کے معنے ہیں حلال سمجھنے والے اور اس نام کی وجہ تسمیہ وہ یہ بتاتے تھے کہ یہ لوگ جس جان کو خدا نے حرام کیا ہے اسے حلال سمجھتے ہیں اور لوگوں کے مال کھا جاتے ہیں اور عورتوں کی عصمت خراب کرتے ہیں۔ اور مال جمع کرنا حرام ہے۔ یہ مال جمع کرتے ہیں اور جہاں بیت المال کا مال خرچ کرنا چاہیئے وہاں خرچ نہیں کرتے ناجائز جگہ پر خرچ کرتے ہیں۔

حضرت عثمانؓ کے زمانہ میں

جب فتنہ اٹھا تو اس وقت کوفہ کے گورنر سعید بن العاص تھے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو ان پر اتنا اعتماد تھا کہ جب آپ نے قرآن لکھوانے کا فیصلہ کیا تو آپ نے سعید بن العاص کو ہی اس کونسل کا پریذیڈنٹ بنایا جو مختلف نسخوں کا مقابلہ کرتی تھی اور فرمایا جہاں اختلاف ہو وہاں جو فیصلہ سعید بن العاص کرے گا وہی قبول کیا جائے گا۔

یہ گورنر ہو کر جب کوفہ آئے اور لوگوں کو پتہ لگا کہ سعید بن العاص آرہے ہیں تو اُن میں سے ایک شخص نے جو حمص سے کوفہ کی طرف جارہا تھا اور جو عبداللہ بن سبا کے ساتھیوں میں سے تھا کوفہ پہنچ کر ایسی حالت میں جبکہ جمعہ کی وجہ سے سب لوگ مسجد میں جمع تھے کہنا شروع کر دیا کہ مَیں ابھی سعید بن العاص سے جدا ہوا ہوں اور اس کے ساتھ ایک منزل ہم سفر رہا ہوں۔ وہ علی الاعلان کہتا ہے کہ مَیں کوفہ کی عورتوں کی عصمتوں کو خراب کر دوں گا اور کہتا ہے کہ کوفہ کی جائیدادیں قریش کا مال ہیں اور یہ شعر فخریہ پڑھتا ہے کہ ؎

ویل لاشراف النساء منی
صحیح کانّنی من جنی

کہ کوفہ کی شریف عورتوں میں سے ایک کی عصمت بھی نہیں بچے گی اور مَیں اُن سے اس طرح بدکاری کروں گا جس طرح پتھر سے پتھر ٹکراتا ہے تو آوازیں نکلتی ہیں۔ کیونکہ میں ایسا مضبوط آدمی ہوں گویا جنات میں سے ہوں۔ عوام الناس نے جب یہ سنا تو ان کی عقل ماری گئی اور جب سعید بن العاص آئے تو انہیں کہنے لگے ہمیں آپ کی ضرورت نہیں آپ واپس چلے جائیں۔ حالانکہ یہ بالکل جھوٹا الزام تھا جو سعید بن العاص پر لگایا گیا غرض وہ مسلمانوں پر عموماً اور خلفاء پر خصوصاً

بدکاری کے الزامات

لگایا کرتے تھے۔

(۳) وہ خلفاء پر مال کو غلط طور پر استعمال کرنے کا الزام لگاتے۔ خصوصاً حضرت عثمان رضی اللہ عنہ پر۔

(۴) ظلم کا الزام لگاتے کہ تم سخت ظالمانہ سزائیں دیتے ہو۔

(۵) باوجود بظاہر عبادت اور زہد اور شدت فی الاسلام کا دعوےٰ کرنے کے کفار کے ساتھ ان کا میل جول زیادہ ہوتا۔

(۶) خلافت اور امارت کے خلاف اعتراض کرتے رہتے اور قوم کو بحیثیت مجموعی خلیفہ قرار دیتے اور الامر شوریٰ بینھم سے استدلال کرتے تھے۔ (باقی)

قادیان جانے والوں کے لئے ضروری ہدایات

بعض مصالح کے تحت فیصلہ کیا گیا تھا۔ کہ جو احباب اپنے عزیزوں کی ملاقات یا شعائر اللہ کی زیارت کے سلسلہ میں قادیان جائیں۔ وہ نظارت خدمت درویشان سے اس کی باقاعدہ تحریری منظوری لے کر جائیں۔ اس ہدایت کا وقتاً فوقتاً روزنامہ الفضل میں بھی اعلان ہوتا رہتا ہے۔ مگر دیکھا گیا ہے کہ بعض احباب اس ہدایت کی تعمیل میں تغافل برتتے ہیں۔ لہٰذا بذریعہ اعلان ہذا جملہ احباب جماعت کو پھر یاد دہانی کرائی جاتی ہے کہ احباب اس کی پابندی اختیار فرمائیں۔

اجازت حاصل کرنے کے سلسلہ میں جو درخواست نظارت ہذا میں بھجوائی جائے۔ اس پر پریذیڈنٹ یا امیر مقامی کی سفارش کا ہونا ضروری ہے۔ (ناظر خدمت درویشاں ربوہ)

مجالس انصار اللہ کوئٹہ و قلات کا سالانہ تربیتی اجتماع

مجالس انصار اللہ کوئٹہ و قلات کا سالانہ تربیتی اجتماع انشاء اللہ ۲۹ اور ۳۰ اگست کو کوئٹہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل اس میں مرکزی نمائندہ کے طور پر شریک ہوں گے۔ گرد و پیش کے انصار سے گذارش ہے کہ وہ کثرت سے اس اجتماع میں شریک ہو کر مستفیض ہوں۔ (قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

پتہ مطلوب ہے مکرم شیخ عابد علی صاحب جو کہ کریسنٹ آٹو سٹور کے نام سے لائل پور میں دکان کرتے تھے۔ اُن کے موجودہ پتہ کی نظارت ہذا کو فوری ضرورت ہے۔ اگر کسی دوست کو ان کا ایڈریس معلوم ہو یا شیخ عابد علی صاحب اس اعلان کو پڑھیں تو اپنے ایڈریس سے مطلع فرمائیں۔ (ناظر امور عامہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان۔ ربوہ)

یورپ کے احمدی مبلغین کی سالانہ کانفرنس میں منظور شدہ

اہم قراردادیں

ہمارے یورپین مشنز کی سالانہ کانفرنس ۱۷ تا ۱۹ جولائی مسجد مبارک ہیگ (ہالینڈ) میں منعقد ہوئی۔ جس میں ہالینڈ۔ انگلینڈ۔ سوئٹزرلینڈ۔ جرمنی۔ سپین اور سکنڈے نیویا کے مبلغین نے شرکت کی۔

کانفرنس میں مشنوں کی ترقی کے لئے تجاویز پر غور کرنے کے علاوہ مندرجہ ذیل ریزولیوشن پاس ہوئے جو کہ احباب کی اطلاع کے لئے شائع کئے جارہے ہیں۔

۱۔ ہم نمائندگان اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہیں۔ کہ اس نے ہمیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وہ پیشگوئی پورا ہوتے دیکھنے کی توفیق عطا فرمائی جو کہ حضرت امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود کی ذات میں پوری ہوئی۔ جس کی ایک شق یہ ہے کہ

"وہ زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا"

ہمیں اس بات کا فخر ہے۔ کہ اس پیشگوئی کے پورا ہونے میں ہمارا بھی ایک حد تک حصہ ہے اس کے ساتھ ہی ہمیں یہ افسوس ہے کہ حضور نے جو بیج بویا تھا اب جبکہ وہ ایک تناور درخت کی صورت اختیار کر چکا ہے۔ اور بے شمار لوگ اس کے سائے تلے جمع ہو رہے ہیں۔ حضور اپنی بیماری کی وجہ سے صاحب فراش ہیں۔ ہم دست بدعا ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ حضور پُر نور کو جلد صحت کاملہ مرحمت فرما دے اور لمبے عرصہ تک خدمت اسلام کی توفیق دے۔ آمین

اس موقعہ پر ہم اپنے یورپ میں رہنے والے بھائی بہنوں سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ بھی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت عافیت کیلئے زیادہ سے زیادہ دعائیں کریں۔ ہم سب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ذات اقدس کے ساتھ وابستگی کا اقرار کرتے ہیں۔ اور اس بات کا بھی اظہار کرتے ہیں۔ کہ حضور اقدس کے مقرر کردہ صدر انجمن اور تحریک جدید کے عہدیداروں پر ہمیں پورا پورا اعتماد ہے اور ہم دعاگو ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو صحیح جذبے کے ساتھ خدمت دین کی توفیق بخشے اور ہمیں بھی توفیق دے کہ ہم وقف کی صحیح روح کو برقرار رکھتے ہوئے کام کرتے چلے جائیں اور جلد یورپ میں اسلام کے غلبہ کے دن دیکھ لیں۔

۲۔ ہم نمائندگان حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ کی وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے انا للہ و انا الیہ راجعون کہتے ہیں۔ آپ قمر الانبیاء تھے۔ آپ کے وجود کی ٹھنڈی شعاعیں زخمی دلوں کے لئے تسکین کا موجب تھیں۔ آپ کی تصانیف ایک بے بہا خزانہ ہے۔ جو کہ رہتی دنیا تک لوگوں کی ہدایت کا موجب ہوں گی۔ آپ کی تقاریر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور سیدنا حضرت مسیح الموعود علیہ السلام کی محبت سے پر تھیں صدر انجمن احمدیہ کا ممبر ہونے کی حیثیت سے آپ کی خدمات جلیل القدر ہیں اور آخری عمر میں نگران بورڈ کی حیثیت سے آپ کا کام بھی قابل صد تحسین ہے۔

الغرض آپ تمام احمدیوں کی دعاؤں کا حق رکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ پر اپنی رحمتوں اور فضلوں کی بارش برسائے اور آپ کے درجات بلند فرمائے۔ آمین

اللہ تعالیٰ آپ کی بیگم صاحبہ یعنی ام صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب کو بھی اپنی حفاظت میں رکھے اور ان کو جلد لمبی بیماری سے صحت بخشے۔ اور ان کی روحانی و جسمانی اولاد کا بھی حامی و ناصر ہو۔ آمین

(نائب وکیل التبشیر)

درخواست دُعا

(محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی شفایابی کے لئے انصار اللہ کی طرف سے جو چالیس روزہ صدقہ دیا جارہا ہے۔ اس مدّ میں ہڈرز فیلڈ انگلینڈ یارک (HADDERS FIELD ENGLAND YORK) کی جماعت کے آٹھ افراد نے حصہ لیا ہے۔ مکرم کمال الدین صاحب ایکٹنگ پریذیڈنٹ جماعت نے احباب جماعت۔ بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان سے خاص طور پر دعا کی درخواست کی ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل اور رحم کے ساتھ ان کو وہاں احمدیت کا نمونہ بن کر رہنے کی توفیق دے۔ اور خاص اپنی رحمت سے ان احباب اور ان کے بچوں کو وہاں کے بد اثرات سے محفوظ رکھے۔ نیز انہیں اسلام اور احمدیت کا خادم بنائے۔ قارئین کرام ان دوستوں کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

(مرزا ناصر احمد)
صدر انصار اللہ مرکزیہ ربوہ

مجالس خدام الاحمدیہ کی مساعی

مجالس خدام الاحمدیہ پاکستان میں سے بعض مجالس کی نمایاں کارکردگی کا خلاصہ افادۂ عام کے لئے درج ذیل کیا جاتا ہے۔

۱۔ تربیتی کلاس خدام الاحمدیہ گوجرخاں:۔ مورخہ ۲۲/۷/۶۴ کو گوجرخاں میں خدام الاحمدیہ کی پہلی تربیتی کلاس منعقد کی گئی۔ کلاس کا افتتاح مکرم خواجہ ظہور الدین صاحب بٹ صدر جماعت کی صدارت میں ہوا۔ اسی روز سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا جلسہ بھی ہوا جس میں مکرم مولوی مقبول احمد صاحب سابق مبلغ انگلستان نے تقریر فرمائی۔ آپ کی تقریر ایک گھنٹہ تک جاری رہی اور توجہ سے سنی گئی۔

نماز مغرب و عشاء کے بعد درس حدیث ہوا۔ معتمد صاحب مجلس خدام الاحمدیہ ضلع راولپنڈی نے محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا وہ پیغام پڑھ کر سنایا جو آپ نے خاص اس تربیتی کلاس کے نام لکھکر ارسال فرمایا تھا۔ اجلاس کے بعد اصلاح و ارشاد کے پروگرام کے تحت شہر میں لٹریچر تقسیم کیا گیا جملہ خدام نے اجتماعی وقار عمل بھی کیا جو ڈیڑھ گھنٹہ جاری رہا۔

۲۔ تربیتی اجتماع مجالس خدام الاحمدیہ ضلع خیرپور مورخہ ۱۷-۱۸ جولائی کو ضلع خیرپور کی مجالس کا پہلا سالانہ تربیتی اجتماع کرونڈی میں منعقد ہوا۔ اجتماع کا افتتاح محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ نے فرمایا اور ایک جامع خطاب سے نوازا۔ دو روزہ اجتماع میں کل چار اجلاس ہوئے۔ جن میں محترم مولانا غلام احمد صاحب فرخ اور مولوی دین محمد صاحب شاہد نے بھی تقاریر کیں اور مختلف مسائل پر وضاحت سے روشنی ڈالی اجتماع میں تقاریر، بیت بازی عام دینی معلومات اور کبڈی کے مقابلہ جات ہوئے۔ جن میں امتیاز حاصل کرنے والے خدام و اطفال کو اجتماع کے آخری روز انعامات دیئے گئے۔ دوران اجتماع حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک صحابی محترم ماسٹر محمد پریل صاحب نے ذکر حبیب کے پروگرام میں بعض ایمان افروز اور مفید روایات سنائیں۔ بعض مقامی احباب نے بھی سندھی زبان میں تقاریر کیں۔ آخری اجلاس کی صدارت مکرم صوفی محمد رفیع صاحب امیر خیرپور ڈویژن نے فرمائی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ اجتماع کامیاب رہا اور بہت سے دیگر احباب نے بھی آکر اجتماع کی کارروائی کو دیکھا اور سنا۔ اس اجتماع کے سلسلہ میں شریف احمد صاحب ڈیڑھوی قائد ضلع خیرپور اور شریف احمد صاحب پیرکوٹی قائد مقامی نے بہت کام کیا۔ جزاھم اللہ خیراً۔

۳۔ تربیتی کلاس خدام الاحمدیہ گھسیٹ پور ۶۹/R.B مورخہ ۱۱-۱۲ جولائی کو خدام الاحمدیہ کی پہلی تربیتی کلاس گھسیٹ پور میں منعقد ہوئی۔ کل پانچ اجلاس ہوئے جن میں مولوی احمد خاں صاحب نسیم۔ گیانی واحد حسین صاحب۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب دیالگڑھی مربی سلسلہ، مولوی عبدالکریم صاحب کاٹھگڑھی مربی سلسلہ سمندری اور مکرم مولوی بشیر احمد صاحب قمر مربی سلسلہ مقیم گوجرہ نے متعدد تقاریر فرمائیں اور احباب کو نصائح کرنے کے علاوہ احسن رنگ میں پیغام حق پہنچایا گیا۔ نماز تہجد اور درس قرآن مجید و حدیث کا خاص اہتمام کیا گیا۔ خدام نے کلاس کے دوران ایک مرتبہ وقار عمل بھی کیا۔ کلاس کی کارروائی بہت سے احباب نے سنی۔ خدام و انصار اور اطفال کی کل حاضری قریباً یکصد نفوس پر مشتمل تھی۔ کلاس بفضلہ تعالیٰ بہت مفید رہی جس سے خدام میں بیداری پیدا ہوئی۔

۴۔ سرگودھا مجلس خدام الاحمدیہ سرگودھا نے مورخہ ۲۶ جولائی کو "جماعت احمدیہ کے عقائد" نامی پمفلٹ بکثرت تقسیم کیا۔ جس کے خوشکن نتائج برآمد ہوئے۔ اس چیز کو دیکھ کر ہفت روزہ "پیام قائد" نے اس پمفلٹ کو اخبار کے پورے ایک صفحہ پر شائع کیا۔ نیز مقامی تربیتی کلاس کی خبر کو ایک مقامی اخبار "سلطان" نے بھی شائع کیا۔

(نائب مہتمم اشاعت خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواستہائے دعا

۱۔ میری ممانی جان اہلیہ محترمہ منظور احمد خاں صاحب دل کے عارضہ کی وجہ سے مدت سے بیمار چلی آرہی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو جلد از جلد کامل و عاجل اور صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ (خاکسار منیر مسعود خاں ولد نور الدین جہانگیر سرگودھا)

۲۔ میری والدہ صاحبہ محترمہ اہلیہ چوہدری نواب دین صاحب مرحوم عرصہ دو ماہ سے علیل ہیں ان دنوں طبیعت کچھ زیادہ خراب ہے احباب جماعت اور درویشان قادیان کی خدمت میں کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (اہلیہ چوہدری نصیر احمد صاحب باجوہ۔ ربوہ)

۳۔ احباب میرے لئے دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ مجھے صحت عطا فرمائے۔ میرا ایک انٹرویو ۲۴ اگست کو ہے۔ میری کامیابی کے لئے دعا فرماویں۔ (خورشید الحق عباسی۔ شورکوٹ)

نظارت تعلیم کے اعلانات

۱۔ داخلہ خیبر میڈیکل کالج پشاور:۔ فرسٹ ایئر ایم بی بی ایس کلاس میں داخلے کے لئے درخواستوں کی آخری تاریخ ۲۲/۸/۶۴ ہے۔
(پ۔ٹ ۱۶/۸/۶۴)

۲۔ داخلہ لیڈی میکلیگن ٹریننگ کالج لاہور:۔ بی ای ڈی و سی ٹی کلاسوں میں داخلہ کے لئے درخواستوں کی آخری تاریخ ۳۱/۸/۶۴ ہے۔
(پ۔ٹ ۱۶/۸/۶۴)

۳۔ مغربی پاکستان کے امیدواران کا مشرقی پاکستان میں داخلہ ایم بی بی ایس کلاس

شرط:۔ ایف ایس سی پری میڈیکل سیکنڈ ڈویژن۔
انٹرویو لاہور میں۔ انتخاب گورنمنٹ ویسٹ پاکستان۔
درخواستیں بصیغہ رجسٹری مع بشمول ضروری نقول سندات۔ مغربی پاکستان کے کسی میڈیکل کالج کی مجوزہ فارم پر ۲۶/۸/۶۴ تک بنام سکرٹری ٹو گورنمنٹ ویسٹ پاکستان ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ سول سکرٹریٹ لاہور۔ فارم ۶۰ پیسے نقد میں یا ۱۰۲۲ روپے کا منی آرڈر بھیج کر منیجر گورنمنٹ بکڈپو ویسٹ پاکستان لاہور سے۔
(پ۔ٹ ۱۶/۸/۶۴)

۴۔ داخلہ ہیلے کالج آف کامرس لاہور ایم کام۔ بی کام پارٹ ون۔ بی کام پارٹ ٹو و تھری اور سی کام ایوننگ کلاسز میں داخلے کیلئے درخواستوں کی آخری تاریخ بالترتیب ۲۵/۸/۶۴ و ۲۵/۸/۶۴، ۵/۹/۶۴ و ۱/۹/۶۴ ہے۔ پراسپکٹس ایک روپے میں دفتر کالج سے۔ درخواستیں بشمول پروویژنل ویکریکٹر سرٹیفکیٹس اور ایک عدد پاسپورٹ سائز فوٹو بنام پرنسپل۔
(پ۔ٹ ۱۶/۸/۶۴)

۵۔ داخلہ بیچلر آف فائن آرٹس (پروفیشنل کورس) داخلہ فرسٹ ایئر۔ کلاس کا آغاز ۱/۹/۶۴ ٹسٹ وانٹرویو آخری ہفتہ اگست تا ۵/۹/۶۴ تا۔ بی ایف اے سہ سالہ کورس ہے۔ جو پینٹرس یا پروفیشنل گرافک ڈیزائنرس کے لئے ہے بعدہٗ ایک سالہ پوسٹ گریجوایٹ کورس برائے ماسٹر آف فائن آرٹس ڈگری (ایم۔ ایف۔ اے) مضامین گرافک ڈیزائن کورس۔ ڈرائنگ۔ پینٹنگ۔ بیک اینڈ ایڈورٹائزنگ ڈیزائن۔ لیٹرنگ۔ کیلیگرافی۔ بک السٹریشن۔ فوٹوگرافی۔ پرنٹنگ وغیرہ۔ شرط:۔ انٹرمیڈیٹ۔
فارم درخواست دفتر فائن آرٹس ڈیپارٹمنٹ پنجاب یونیورسٹی لاہور سے لیں۔ (پ۔ٹ ۱۶/۸/۶۴)

۶۔ ضرورت سٹینو گرافرس تنخواہ ۱۵۰-۸-۱۹۰/۱۰-۳۰۰ سکرٹریٹ پراونشل اسمبلی ویسٹ پاکستان لاہور۔ ٹسٹ اسمبلی بلڈنگ میں۔
شرائط:۔ میٹرک فرسٹ یا سیکنڈ ڈویژن۔ عمر ۱۸ تا ۲۵۔ سپیڈ شارٹ ہینڈ ۸۰۔ ٹائپ ۳۵۔ درخواستیں بنام سکرٹری پراونشل اسمبلی ویسٹ پاکستان لاہور ۲۵/۸/۶۴ تک۔ (پ۔ٹ ۱۶/۸/۶۴)

۷۔ داخلہ انجنیرنگ اینڈ ٹکنالوجی یونیورسٹی درخواستیں ۲۴/۸/۶۴ تک۔ نتیجے کے منتظر بی اے و بی ایس سی امتحانات کے امیدواران بھی ۲۷/۸/۶۴ تک مجوزہ فارم میں درخواستیں دے سکتے ہیں۔
(پ۔ٹ ۱۷/۸/۶۴)

(ناظر تعلیم)

قابل تقلید نمونہ

نمائندہ الفضل مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی کے تحریک کرنے پر مکرم میجر چوہدری عزیز احمد صاحب آف شاہنواز لمیٹڈ پشاور روڈ راولپنڈی نے ایک پبلک لائبریری کے نام روزانہ الفضل جاری کرنے کی غرض سے جہاں دو سال کی پیشگی قیمت ادا فرمادی ہے وہاں مکرم چوہدری صاحب نے وعدہ فرمایا ہے کہ میں انشاء اللہ تادم زیست ہر سال کسی پبلک لائبریری کے نام الفضل جاری کرنے کے لئے قیمت سالانہ ادا کر دیا کروں گا۔

اسی طرح مکرم چوہدری نبی احمد صاحب مینجنگ ڈائریکٹر ماڈرن موٹرز پشاور روڈ راولپنڈی نے پانچ پبلک لائبریریوں کے نام روزانہ پرچہ جاری کرنے کے لئے سالانہ قیمت ادا فرمائی ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان قربانی کرنے والے دوستوں کے اخلاص میں اور بھی برکت ڈالے اور پہلے سے کہیں بڑھ کر دین کی راہ میں ایثار و قربانی کی توفیق بخشے۔ آمین۔ اللّٰھم آمین

(مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

مرض اٹھرا کا مشہور اور کامیاب علاج

حب اٹھرا مفید اٹھرا

قیمت فی شیشی پانچ روپے
مکمل کورس - پندرہ روپے

ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گول بازار، ربوہ

ضرورت

دفتر دیوان صدر انجمن احمدیہ میں ایک ٹائپسٹ کلرک کی آسامی خالی ہے جس کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں

۱- میٹرک پاس ٹائپسٹ ہو تو گریڈ ۲۲۰-۶-۱۶۰ / ۵-۱۳۰-۴-۹۰ ہوگا۔

۲- اگر بی اے پورے مضامین کے ساتھ پاس ہو تو گریڈ ۲۶۰-۱۰-۲۰۰ / ۸-۱۶۰ / ۶-۱۳۰-۵-۱۰۵ ہوگا۔ درخواست کے ہمراہ میٹرک یا بی اے کی سند کی مصدقہ نقل اور ٹائپ کی سند شامل کی جائے۔ نیز چال چلن - دیانت - امانت و اخلاق کے بارہ میں پریذیڈنٹ یا امیر متعلقہ کی تصدیق بھجوائیں ریٹائرڈ شدہ ماہر ٹائپسٹ بھی درخواست دے سکتے ہیں۔

(ناظر دیوان صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

عمارتی لکڑی

ہمارے ہاں عمارتی لکڑی - دیار - کیل - پڑتل - چیل - کافی تعداد میں موجود ہے ضرورت مند احباب ہمیں خدمت کا موقع دے کر مشکور فرمائیں

گلوب ٹمبر کارپوریشن ۲۵ نیو ٹمبر مارکیٹ لاہور

★ سٹاک ٹمبر سٹور ۹۰ فیروز پور روڈ لاہور ★ لائل پور ٹمبر سٹور ۲ جاہ روڈ لائل پور فون ۳۸۰۸

نمائندہ الفضل سے تعاون کرنے والے احباب

مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی نمائندہ الفضل کی آمدہ رپورٹوں سے پتہ چلتا ہے کہ مختلف مقامات کے احمدی احباب جہاں الفضل کی خود خریداری منظور فرما رہے ہیں وہاں اکثر دوست دیگر غیر از جماعت اصحاب کے نام الفضل کا خطبہ نمبر جاری کرا رہے ہیں ایسے اعانت الفضل کرنے والے احباب کی اسماء گرامی تو ہم آئندہ شائع کریں گے۔ سردست بطور شکریہ ان دوستوں کے نام ذیل میں دیئے جاتے ہیں جنہوں نے اپنے اپنے مقام پر توسیع اشاعت الفضل کے سلسلہ میں خاص تعاون فرمایا ہے اللہ تعالیٰ ان دوستوں کو جزائے خیر عطا فرمائے - آمین۔

۱- مکرم مولوی عبدالکریم صاحب فاضل جہلم
۲- مکرم قریشی محمد اسلم صاحب شاہد مربی سلسلہ چکوال
۳- ملک مبارک احمد صاحب چکوال
۴- مولوی بشیر احمد صاحب شمس مربی سلسلہ دو الیال
۵- خواجہ ظہور الدین صاحب نائب صدر جماعت احمدیہ گوجر خان
۶- چوہدری عبدالوحید صاحب آف دوالمیال حال راولپنڈی
۷- عبدالسمیع صاحب ابن مکرم مولوی عبدالرحمٰن صاحب فاضل ڈراں
۸- خواد الحق صاحب - مردان۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

کامیابی

مکرم منور احمد صاحب ولد منظور احمد صاحب دارالرحمت غربی ربوہ نے امسال میٹرک کا امتحان نہایت اچھے نمبروں میں پاس کیا ہے اس خوشی میں انہوں نے ایک مستحق کے نام سال بھر کے لئے خطبہ نمبر جاری کرایا ہے جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ قارئین الفضل کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا فرماویں اللہ تعالیٰ ان کی یہ کامیابی آئندہ کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے (مینیجر الفضل)

پاکستان ویسٹرن ریلوے — ہیڈ کوارٹرز آفس لاہور

نوٹس

پی ڈبلیو آر ہیڈ کوارٹرز آفس لاہور میں کلرکس گریڈ I کی ۷۰ + ۱۵ (ویٹنگ لسٹ) عارضی اسامیاں اور کلرکس گریڈ II کی ۲۵ اسامیاں پر کرنے کے لئے مغربی پاکستان کی شہریت رکھنے والے امیدواروں سے ۱۵-۹-۶۲ تک درخواستیں مطلوب ہیں ایک فیصد اور ۳۳ فیصد اسامیاں علی الترتیب (ا) شیڈولڈ کاسٹس (۲) ریلوے ملازمین (حال ملازم) ریٹائرڈ یا فوت شدہ) کے بیٹے پوتوں (نواسوں) اور زیر کفالت (یتیم) بھائیوں کے لئے مخصوص ہیں، آئیٹم (۲) کے ضمن میں ۳۳ فیصد مخصوص اسامیوں کے تحت آنے والے امیدواروں کو اپنی درخواستوں کے ساتھ حسب ذیل دستاویزات پیش کرنی ہوں گی۔

(۵) اس بات کا ثبوت کہ امیدوار کا باپ دادا یا بھائی ریلوے کا مستقل / منظور شدہ ملازم ہے / تھا۔ زیر کفالت بھائی کی صورت میں اس بات کا واضح ثبوت کہ اس کا باپ زندہ نہیں ہے اور وہ مکمل طور پر اپنے بھائی کی زیر کفالت ہے

(ب) اس صورت میں جب کہ امیدوار کا باپ یا دادا۔ اس وقت ریلوے کی ملازمت میں نہ ہو تو اس بات کا واضح ثبوت کہ :-

(۱) اس کو ڈسپلنری یا اپیل رولز کے تحت ملازمت سے برخواست یا برطرف نہیں کیا گیا تھا اور

(۲) اس نے گریجوایٹی یا پراویڈنٹ فنڈ سے خاص حصہ یا پنشن وصول کی تھی۔

۲- کم از کم قابلیت :- گریڈ I کلرکوں کے لئے

(۱) کسی تسلیم شدہ یونیورسٹی سے میٹرکولیشن سیکنڈ ڈویژن یا جونیئر کیمبرج یا اس کے مساوی امتحان - ریلوے ملازمین کے بیٹوں، پوتوں (نواسوں) اور زیر کفالت بھائیوں کی صورت میں تھرڈ ڈویژن تک رعایت دی جائے گی

(۲) ٹائپ رائٹنگ میں ۳۰ الفاظ فی منٹ کی رفتار

نوٹ :- آئیٹم (۲) کا اطلاق ایف اے - بی اے یا اس سے زیادہ قابلیت رکھنے والے امیدواروں پر نہیں ہوگا - تاہم ایف اے یا ایف ایس سی کی قابلیت رکھنے والے امیدواروں کو اپنے تقرر کے بعد ایک سال کے اندر ٹائپ رائٹنگ میں ۳۰ الفاظ فی منٹ کی رفتار کی قابلیت پیدا کرنا ہوگی۔

گریڈ II کلرکوں کے لئے :- کسی تسلیم شدہ یونیورسٹی سے بی اے یا ایس ایس سی یا سینئر کیمبرج ڈپلوما یا اس کے مساوی قابلیت۔

۳- عمر (ا) گریڈ I کلرکوں کے لئے - ۱۵-۹-۶۲ کو ۱۸ اور ۲۵ سال کے درمیان گریجوایٹ امیدواروں کی صورت میں ۳۰ سال تک رعایت دی جائے گی۔

(ب) گریڈ II کلرکوں کے لئے - ۱۵-۹-۶۲ کو ۱۸ - اور ۳۰ سال کے درمیان

۴- تنخواہ :- (ا) گریڈ I کلرکوں کے لئے :- ۱۷۵-۵-۱۱۵ روپے کے سکیل میں ۱۱۵/- روپے ماہوار اس کے علاوہ قواعد کے تحت ملنے والے دیگر الاؤنس - (ب) گریڈ II کلرکوں کے لئے ۱۲۵-۵-۱۵۵-۷-۲۲۵ روپے کے سکیل میں ۱۲۵/- روپے ماہوار - اس کے علاوہ قواعد کے تحت ملنے والے دیگر الاؤنس

۵- درخواستوں کی ترسیل :- (ا) درخواستیں ان مجوزہ فارموں پر تحریر کی جائیں جو ایک روپیہ کے عوض بڑے بڑے ریلوے سٹیشنوں سے مل سکتے ہیں اور ان میں چھپی ہوئی ہدایت کے مطابق پر کر کے نزدیکی دفتر روزگار کی معرفت ارسال کی جائیں۔ براہ راست وصول شدہ درخواستیں قابل قبول نہ ہوں گی۔

(ب) سرکاری ریلوے ملازمین کی صورت میں درخواستیں اپنے محکمہ / دفتر کے سربراہ کے توسط سے بھیجی جائیں۔

(ج) درخواستیں جن کے اسناد کی مصدقہ نقول اور خاص ضلع کی مستقل رہائش کے بارے میں کلاس I مجسٹریٹ / متعلقہ ضلع کے ڈپٹی کمشنر کا سرٹیفکیٹ شامل ہو - چیف انجنیئر ایڈمنسٹریشن اینڈ بجٹ پاکستان ویسٹرن ریلوے ہیڈ کوارٹرز آفس ایمپریس روڈ لاہور کو زیادہ سے زیادہ ۱۵-۹-۶۲ تک پہنچ جانی چاہئیں۔

۶- خاص مراعات :- شیڈولڈ کاسٹس (۱) مغربی پاکستان کے قبائلی علاقوں بشمول ان سے ملحقہ ریاستوں کے امیدواروں (۲) علاقہ آزاد کشمیر، گلگت ایجنسی، بلتستان کے مستقل باشندوں (۳) یا ریاست جموں و کشمیر کے ان باشندوں سے جو نقل مکانی کر کے مذکورہ علاقوں میں یا پاکستان کے کسی دوسرے حصے میں آ بسے ہوں اور (۴) مغربی پاکستان کے ضلع ڈیرہ غازیخان کے مستثنیٰ علاقوں کے امیدواروں سے (الف) درخواست فارم کی قیمت ایک روپیہ کی بجائے ۲۵ پیسے لی جائے گی (ب) زیادہ سے زیادہ عمر کی حد میں تین سال کی رعایت دی جائے گی۔

۷- ٹسٹ اور انٹرویو کے لئے بلائے جانے والے امیدواروں کو سفر خرچ یا دیگر اخراجات ادا نہیں کئے جائیں گے

۸- کامیاب امیدواروں کو میڈیکل ٹسٹ پاس کرنا ہوگا

ایس - زیڈ - ایچ - سید
چیف انجنیئر ایڈمنسٹریشن اینڈ بجٹ

اہم اور ضروری خبروں کا خلاصہ

راولپنڈی:۔ ۲۱ اگست پاکستان مسلم لیگ بنیادی جمہوریتوں کے آئندہ انتخابات میں امیدواروں کو ٹکٹ جاری نہیں کرے گی۔ اس امر کا فیصلہ کل پارٹی کی ورکنگ کمیٹی کے اجلاس میں کیا گیا جس کی صدارت صدر ایوب خان نے کی۔ کل ورکنگ کمیٹی کا دوسرا اجلاس ہوا جو تقریباً چار گھنٹے جاری رہا۔ کمیٹی نے ملک بھر میں مسلم لیگی کارکنوں کو یہ ہدایت کرنے کا بھی فیصلہ کیا کہ وہ بنیادی جمہوریتوں کے آئندہ انتخابات میں ایسے لوگوں کو کامیاب بنانے کی کوشش کریں جو سچے دل سے قوم کی خدمت کرنا چاہتے ہیں۔ محب وطن ہوں اور ان کی دیانت شک و شبہ سے بالاتر ہو۔ ورکنگ کمیٹی نے ایک قرارداد بھی منظور کی جس میں معاہدہ استنبول کا خیر مقدم کیا گیا اور صدر ایوب خان نے ان تینوں مسلم ملکوں کو قریب تر لانے میں جو شاندار خدمات انجام دی ہیں انہیں خراج تحسین پیش کیا گیا۔ کمیٹی نے فیصلہ کیا کہ قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات میں ٹکٹ جاری کرتے وقت امیدواروں کی ذاتی صلاحیتوں اور قومی خدمات کو مدنظر رکھا جائیگا۔

انقرہ ۲۱ اگست۔ انقرہ کے باخبر ذرائع نے بتایا ہے کہ روسی اسلحہ قبرص پہنچنا شروع ہو گیا ہے اور ایسے جہاز جن پر روسی پرچم تھا قبرص کی بندرگاہوں کی طرف جاتے ہوئے دیکھے گئے ہیں۔ ادھر قبرص کے صدر آرچ بشپ میکاریوس نے بالواسطہ طور پر روسی امداد پہنچنے کی تصدیق کر دی ہے انھوں نے روسی وزیراعظم مسٹر خروشیف کو ایک پیغام بھیجا ہے جس میں انھوں نے روسی وزیراعظم سے کہا ہے کہ آپ کا ملک جس طرح ہماری مدد کر رہا ہے اس سے ہمیں بڑا اطمینان ہوا ہے اور ہم سمجھتے ہیں کہ آپ کی مدد سے قبرص کی خود مختاری اور سلامتی کی حفاظت کی جا سکے گی

باوثوق ذرائع کی اطلاع کے مطابق یونانی حکومت روس اور قبرص کے صدر میکاریوس کے درمیان بات چیت کو ناکام بنانے کی کوشش کر رہی ہے ان ذرائع کا کہنا ہے کہ یونان اس امر کا مخالف ہے کہ قبرص روس سے اسلحہ حاصل کرے۔

واشنگٹن:۔ ۲۱۔ اگست۔ امریکہ کے اخبارات نے کہا ہے کہ مسٹر خروشیف نے میکاریوس کے ذریعہ نیٹو پر ایک بھرپور ضرب لگانے کی جاندار کوشش کی ہے اور قبرص کے یونانی نژاد صدر نے روس سے جو فوجی امداد مانگی ہے اس پر ماسکو خوشی سے اچھل پڑا ہے ان اخبارات نے کہا ہے کہ صدر میکاریوس کی حماقت سے روس بحیرہ روم کے سارے علاقہ پر قبضہ کر لے گا۔

واشنگٹن ۲۱۔ اگست امریکہ کے صدارتی انتخاب کے ری پبلکن امیدوار مسٹر گولڈ واٹر کو کل بڑی الجھن کا سامنا کرنا پڑا۔ جب ان کے طیارہ کو جو سپرنگ فیلڈ سے واشنگٹن جا رہا تھا اچانک واشنگٹن سے ۱۴۵ میل دور ایک اور ہوائی اڈے پر اتار لیا گیا بعد میں معلوم ہوا کہ کسی نے گولڈ واٹر کا طیارہ تباہ کرنے کی دھمکی دی تھی۔ چنانچہ پولیس نے حفظ ماتقدم کے طور پر ان کے طیارے کا رخ بدلنے کی ہدایت کر دی

راولپنڈی ۲۱۔ اگست:۔ صدر ایوب خان ایک ہفتے کے دورہ پر مشرقی پاکستان جائیں گے وہ ۲۴ اگست کی صبح کو راولپنڈی سے لاہور جائیں گے۔ جہاں سے وہ اسی روز بذریعہ طیارہ ڈھاکہ روانہ ہو جائیں گے۔

نئی دہلی ۲۱ اگست۔ بھارتی وزیراعظم مسٹر لال بہادر شاستری نے اعلان کیا ہے کہ میں پاک بھارت اختلافات ختم کرنے اور دونوں ملکوں میں بھائی چارہ کی فضا قائم کرنے کے لئے ہر ممکن کوشش کرنا چاہتا ہوں انھوں نے یہ بھی کہا کہ ہمیں اپنے اس پڑوسی سے باہمی تعلقات بہتر بنا لینے چاہئیں۔ بھارتی وزیراعظم قومی دفاع کی کونسل کے اجلاس سے خطاب کر رہے تھے۔ جس میں سینئر وزراء کے علاوہ بھارتی فوج کے کمانڈر انچیف جنرل چودھری بھی موجود تھے۔

مسٹر شاستری نے کہا میں بڑی بے چینی سے اس وقت کا انتظار کر رہا ہوں جب میں پاک و بھارت اختلافات ختم کرنے کے لئے صدر محمد ایوب سے ملاقات کر سکوں گا۔

نئی دہلی ۲۱ اگست ــــ شیخ عبداللہ نے کہا ہے کہ مسٹر جے پرکاش نرائن نے مسئلہ کشمیر کو دو سال کے لئے التوا میں ڈالنے کی جو تجویز پیش کی ہے صدر ایوب اسے قبول نہیں کریں گے انہوں نے کل رات بتایا کہ وہ ۲۵ ستمبر کو جے پرکاش نرائن کے پاکستان جانے سے قبل ان سے اس بارے میں بات چیت کریں گے۔ کشمیری رہنما نے کہا کہ صدر ایوب اور وزیراعظم شاستری کے درمیان ملاقات ضروری ہے شیخ صاحب نے بھارتی وزیراعظم سے ملاقات کے بعد انکشاف کیا کہ انہوں نے بھارتی وزیراعظم کے ساتھ جنگ بندی لائن کی پابندیاں نرم کرنے اور سری نگر راولپنڈی روڈ کھولنے کے سوال پر بات چیت کی ہے۔

واشنگٹن ۲۱ اگست ــــ امریکی سینٹ نے امریکی ایوان نمائندگان کی ایک قرارداد کی منظوری دے دی ہے۔ اس قرارداد میں اقوام متحدہ میں امریکی وفد پر زور دیا گیا ہے کہ جن ملکوں نے دو سال سے اقوام متحدہ کے اخراجات میں اپنا حصہ ادا نہیں کیا ان کے حق رائے دہی کو ختم کرانے کی کوشش کی جائے۔

نئی دہلی ۲۱ اگست ــــ ایک اطلاع کے مطابق بھارتی حکومت نے پاکستان سے کہا ہے کہ بیروباڑی یونین کی پاکستان کو منتقلی کے لئے مزید کچھ وقت دیا جائے۔

معلوم ہوا ہے کہ بھارتی حکومت نے اس سلسلے میں یہ عذر پیش کیا ہے کہ پاکستان اور بھارت کے مابین معاہدے میں بیروباڑی یونین سے متعلقہ حصہ کے خلاف کسی شخص نے مغربی بنگال ہائی کورٹ میں رٹ درخواست دائر کر رکھی ہے۔ تاہم حکومت پاکستان بھارتی حکومت کی طرف سے اپنے اس مراسلے کے جواب کی منتظر ہے جو اس سلسلے میں اس ہفتے نئی دہلی میں پاکستان کے ہائی کمشنر نے بھارت کی وزارت خارجہ کو پہنچایا ہے۔ یاد رہے پاکستان اور بھارت کے جس معاہدے کے تحت بیروباڑی یونین پاکستان کو منتقل کی جائے گی اس پر ۱۹۵۸ء میں امور داخلہ جنرل کے۔ ایم شیخ اور بھارت کے موجودہ وزیر امور خارجہ سردار سورن سنگھ نے دستخط کئے تھے۔

نئی دہلی ۲۱ اگست ــــ گجرات کی حکومت ان اطلاعات کی حقیقت کے بارے میں تحقیق کر رہی ہے کہ ایک ایسی بوٹی دریافت ہوئی ہے جسے اگر کھا لیا جائے تو سات روز تک بھوک نہیں لگتی یہ بوٹی جس کا نام کلیر کنڈا ہے صوبہ گجرات کے پہاڑی علاقوں میں پائی جاتی ہے۔ چند روز قبل اس بوٹی کی دریافت کی اطلاع کلکتہ کے اخبارات میں شائع ہوئی تھی اس خبر سے مغربی بنگال اسمبلی کے "بھوکے" اراکین اس قدر متاثر ہوئے کہ گزشتہ روز مغربی بنگال کی اسمبلی میں اس پر بحث کی گئی۔ مغربی بنگال کی وزیر صحت مسز پورابی مکرجی نے وقفہ سوالات کے دوران اراکین کو بتایا کہ مغربی بنگال کی حکومت نے گجرات کی حکومت کو کہا ہے کہ وہ اس بوٹی کی دریافت کے بارے میں تحقیق کرے۔

لاہور ۲۱۔ اگست ــــ اہل حدیث عالم مولانا حافظ محمد عبداللہ روپڑی کل ساڑھے دو بجے بعد دوپہر میو ہسپتال میں حرکت قلب بند ہو جانے سے وفات پا گئے۔ وہ تقریباً ۲½ ماہ سے بوجہ بخار علیل تھے جس سے کمزوری اور نقاہت روز بروز بڑھتی گئی اور معدہ و جگر نے کام کرنا چھوڑ دیا بالآخر آپ اسی علالت کے بعد ۸۰ سال کی عمر میں وفات پا گئے۔

درخواستِ دعا

(۱) میرے والد محترم (شیخ فضل قادر صاحب) عرصہ دو ماہ سے بعارضہ خرابی جگر و بخار شدید بیمار ہیں۔ مورخہ ۲۰ اگست کو بیہوشی طاری ہونے کی وجہ سے حالت بہت زیادہ نازک ہو گئی تھی۔ محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب نے بعد معائنہ دوائیں تجویز فرمائیں۔ اب پہلے کی نسبت معمولی سا افاقہ ہے لیکن حالت بدستور تشویشناک ہے۔ میں صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام دیگر بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت کی خدمت میں عاجزانہ درخواست کرتا ہوں کہ وہ والد صاحب محترم کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے خاص توجہ سے دعا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

نیز میں اپنے بہنوئی مکرم ملک بشیر الحق صاحب کی مقدمہ میں باعزت بریت کے لئے بھی دعا کی درخواست کرتا ہوں۔ (شیخ نور الحق محلہ دار البرکات۔ ربوہ)

(۲) خاکسار کی والدہ صاحبہ کے ناک میں تکلیف ہے جس کی وجہ سے سانس رک جاتا ہے۔ انہیں حیدرآباد کے ہسپتال میں بغرض علاج داخل کرایا گیا ہے ڈاکٹروں نے اپریشن تجویز کیا ہے۔ احباب سے والدہ صاحبہ کی صحت کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(احمد حسین کاتب۔ ربوہ)

(۳) میری والدہ صاحبہ بعارضہ یرانی پیچش عرصہ سے بہت بیمار ہیں مرض کے شدت اختیار کر جانے کے باعث حالت بہت تشویشناک ہے۔ احباب جماعت سے صحت کاملہ کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

(محمد نصر اللہ پنڈت۔ ربوہ)

جلسہ سیرت حضرت قمر الانبیاء رضی اللہ عنہ

مورخہ ۶ ۹/۶۴ بروز اتوار مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کے زیر انتظام حضرت قمر الانبیاء رضی اللہ عنہ کی سیرت سے متعلق وسیع پیمانے پر ایک جلسہ منعقد کرنے کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ ایسے احباب جو اپنی روایات جن سے حضرت میاں صاحب رضی اللہ عنہ کی سیرت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی پڑتی ہو بھجوانا چاہتے ہوں وہ مختصر اور معین الفاظ میں لکھ کر بھجوا دیں تا کہ انہیں مرتب کر کے جلسہ میں سنایا جا سکے۔

(مہتمم مقامی خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

محترمہ امیر بیگم صاحبہ مرحومہ کی نعش بہشتی مقبرہ میں سپرد خاک کر دی گئی

نماز جنازہ محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب نے پڑھائی

ربوہ ۲۱۔ اگست محترمہ امیر بیگم صاحبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اہلیہ حضرت میاں خیر الدین صاحب رضی اللہ عنہ کی نعش کل مورخہ ۲۰ اگست ۱۹۶۴ء گیارہ بجے قبل دوپہر بہشتی مقبرہ کے قطعہ صحابہ خاص میں سپرد خاک کر دی گئی۔ مرحومہ نے مورخہ ۱۱ اگست کو بعمر ۹۵ سال وفات پائی تھی۔

تدفین سے قبل نماز جنازہ دار الضیافت کے سامنے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی تعمیل میں محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے پڑھائی جس میں صدر انجمن احمدیہ اور تحریک جدید کے کارکنان اور دیگر اہل ربوہ کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔ بعد ازاں جنازہ مقبرہ بہشتی لے جا کر وہاں تدفین عمل میں آئی قبر تیار ہونے پر مکرم چوہدری فضل احمد صاحب نائب ناظر تعلیم نے دعا کرائی۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ محترمہ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے، اور اعلیٰ علیین میں خاص مقام قرب سے نوازے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرتے ہوئے دین و دنیا میں ان کا حامی و ناصر ہو آمین